# حضرت ابی عبداللہ الحسینؑ کی مخصوص زیارات

## پہلی زیارت

یہ یکم رجب، پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کی زیارت ہے، امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص یکم رجب کو امام حسینؑ کی زیارت کرے گا تو خدائے تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف کردے گا ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے امام علی رضاؑ سے پوچھا کہ میں امام حسینؑ کی زیارت کس وقت کروں تو زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو زیارت کرو تو بہتر ہے۔ شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ کہتے ہیں کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یکم رجب کے دن اور پندرہ شعبان کی رات کیلئے ہے۔ لیکن شہیدؒ نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ یہی زیارت رجب کی پہلی رات، پندرہ رجب کی رات اور دن اور پندرہ شعبان کے دن کیلئے ہے۔ گویا ان کے فرمان کے مطابق یہ زیارت چھ وقتوں کیلئے ہے۔ یعنی رجب کی پہلی رات اور یکم رجب کا دن، پندرہ رجب کی رات اور دن، پندرہ شعبان کی رات اور دن ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص ان اوقات میں امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور حضرت کے قبہ مبارکہ کے دروازے پر قبلہ رخ کھڑا ہو جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امیر المومنینؑ پر سلام بھیجے اور واضح رہے کہ ان بزرگوں پر سلام کرنے کا طریقہ آئندہ صفحات میں زیارت عرفہ کے اذن دخول کے ساتھ ذکر ہوگا چنانچہ سلام کرنے کے بعد روضہ پاک کے اندر داخل ہو کر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر سو مرتبہ کہے: اَللّٰہُ اَکبَر (خدا بزرگ تر ہے) پھر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ اللہِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خاتَمِ النَّبِیِّینَ ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ

آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر

الْمُرْسَلِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبا عَبْدِاللہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے ابا

یَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ

عبداللہ آپ پر سلام ہو اے حسینؑ ابن علیؑ آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ولی خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللهِ وَابْـنَ وَلِيِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَـفِيِّـهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ،

اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا اور پسندیدہ خدا کے فرزند آپ پر

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ وَابْنَ حَبِيبِـهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللهِ وَابْنَ سَفِيرِهِ، اَلسَّلامُ

سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حبیب خدا اور حبیب خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نمائندہ

عَـلَيْكَ يَـاخَـازِنَ الْكِتابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ التَّوْراةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ اَلسَّلامُ

خدا اور نمائندہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کتاب مسطور کے حامل آپ پر سلام ہو اے توریت انجیل اور زبور کے وارث آپ پر سلام ہو اے رحمٰن کے

عَـلَيْكَ يَا أَمِينَ الرَّحْمنِ،اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ،

امین آپ پر سلام ہو اے ہم مرتبہ قرآن آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر

اَلسَّلامُ عَـلَيْكَ يَا بابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْـعـالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بابَ حِطَّةٍ الَّذِی مَنْ دَخَلَهُ كانَ

سلام ہو اے جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ

مِـنَ الْآمِـنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللهِ،اَلسَّلامُ عَـلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

امن پانے والوں میں ہے آپ پر سلام ہو اے علم الٰہی کے خزینہ آپ پر سلام ہو اے راز الٰہی کے مقام سلام ہو آپ پر اے قربان

يَـا ثـارَ اللهِ وَابْـنَ ثـارِهِ وَالْـوِتْرَ الْمَوْتُورَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْواحِ الَّتِی حَلَّتْ بِفِنائِكَ

خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے آپ پر سلام ہو اور ان کی روحوں پر کہ جو آپکے آستان پر اتریں اور

وَأَنـاخَتْ بِرَحْلِكَ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی وَنَفْسِی يَا أَبا عَبْدِاللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ

آپ کے احاطے میں جن کی سواریاں بیٹھیں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ

بِكَ عَـلَيْـنـا وَعَـلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلامِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَساسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام انسانوں کے ہاں پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے ظلم وستم کی بنیاد رکھی آپ اہل بیت نبوت پر اور خدا کی لعنت

أَهْـلَ الْبَيْـتِ، وَلَـعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقامِكُمْ، وَأَزالَتْكُمْ عَنْ مَراتِبِكُمُ الَّتِی رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيها

ہو اس گروہ پر جس نے ہٹائے رکھا آپکو آپکے مقام سے اور دور رکھا آپکو ان مرتبوں سے جو خدا نے آپ کیلئے مقرر کیے تھے قربان ہوں آپ پر میرے ماں

بِـأَبِی أَنْـتَ وَأُمِّی وَنَفْسِی يَا أَبا عَبْدِاللهِ أَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمائِكُمْ أَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ أَظِلَّةِ الْخَلائِقِ،

باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر لرز گئے عرش کے سائے اور تھرا گئے موجودات کے سائے

وَبَـكَتْكُمُ السَّماءُ وَالْأَرْضُ وَسُكَّانُ الْجِنانِ وَالْبَرِّ وَالْبَـحْرِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللهِ،

آپ پر آسمان وزمین، اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں کے رہنے کے رہنے والے روئے ہیں آپ پر خدا رحمت کرے اتنی جتنی اس کے علم میں ہے حاضر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَبَّيْکَ داعِيَ اللّٰهِ، إنْ كانَ لَمْ يُجِبْکَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغاثَتِکَ وَلِسانِي عِنْدَ اسْتِنْصارِکَ، فَقَدْ

ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے اگر چہ میرے جسم نے آپ کے استغاثے کے وقت لبیک نہیں کہی اور میری زبان نے آپ کی طلب نصرت کے وقت

أَجابَکَ قَلْبِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي، سُبْحانَ رَبِّنا إنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً أَشْهَدُ أَنَّکَ طُهْرٌ

جواب نہیں دیا لیکن آپکو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے لبیک کہی پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہی دیتا ہوں

طاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طاهِرٍ مُطَهَّرٍ، طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِکَ الْبِلادُ، وَطَهُرَتْ أَرْضٌ أَنْتَ بِها وَطَهُرَ

کہ آپ پاک پاکیزہ ہیں پاک پاکیزہ خاندان سے ہیں اصل سے آپ پاک ہیں آپکے ذریعے پاک ہوئے ہیں شہر اور پاک ہوئی زمین جس میں آپ ہیں

حَرَمُکَ أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ إلَيْهِما وَأَنَّکَ صادِقٌ صِدِّيقٌ صَدَقْتَ

اور پاک ہے آپکا یہ حرم میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری اور انصاف کا اور لوگوں کو اسی طرف بلایا بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی

فِيما دَعَوْتَ إلَيْهِ، وَأَنَّکَ ثارُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ، وَعَنْ جَدِّکَ

سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں آپ سچے ہیں اور بے شک زمین میں آپکا ہی خون ہے جسکا بدلہ خدا لے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا

رَسُولِ اللّٰهِ، وَعَنْ أَبِيکَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَخِيکَ الْحَسَنِ، وَنَصَحْتَ وَجاهَدْتَ فِي سَبِيلِ

کی طرف سے اپنے نانا رسولؐ خدا کی طرف سے اپنے والد امیر المؤمنینؑ کی طرف سے اور اپنے بھائی حسنؑ کی طرف سے خیر اندیشی فرمائی اور خدا کی راہ میں

اللّٰهِ، وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصاً حَتَّى أَتاکَ الْيَقِينُ، فَجَزاکَ اللّٰهُ خَيْرَ جَزاءِ السَّابِقِينَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ

جہاد کیا اور اس کی عبادت کی خالص ہوکر یہاں تک کہ شہید ہوگئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے بڑھ کر جو پہلے والوں کی دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام

وَسَلَّمَ تَسْلِيماً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ

بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو ستم رسیدہ

قَتِيلِ الْعَبَراتِ وَأَسِيرِ الْكُرُباتِ صَلاةً نامِيَةً زاكِيَةً مُبارَكَةً يَصْعَدُ أَوَّلُها وَلَا يَنْفَدُ آخِرُها أَفْضَلَ

شہید دانشمند ہیں وہ مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلادِ أَنْبِيائِکَ الْمُرْسَلِينَ يا إلٰهَ الْعالَمِينَ.

سے بڑھنے لگے اور وہ کبھی ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو اے جہانوں کے معبود۔

پس اب قبر شریف پر بوسہ دے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے پھر بایاں رخسار رکھے اس کے بعد قبر کے گرد چکر لگائے اور چاروں گوشوں پر بوسہ دے شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد شہزادہ علی اکبر ابن الحسینؑ کی ضریح کی طرف جائے اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الصِّدِّیقُ الطَّیِّبُ الزَّکِیُّ الْحَبِیبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنَ رَیْحانَةِ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے صدیق پاکیزہ مطہر دوست مقرب خدا، حسینؑ کے فرزند جو خوشبو رسولؐ اللہ ہیں

عَلَیْکَ مِنْ شَهِیدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ، مَا أَکْرَمَ مَقامَکَ وَأَشْرَفَ مُنْقَلَبَکَ، أَشْهَدُ

آپ پر سلام ہو اے شہید خیر اندیش خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں کس قدر بلند ہے ‖پ کا مقام اور کتنا اعلیٰ ہے ‖پکی بازگشت

لَقَدْ شَکَرَ اللهُ سَعْیَکَ، وَأَجْزَلَ ثَوابَکَ، وَأَلْحَقَکَ بِالذِّرْوَةِ الْعالِیَةِ حَیْثُ الشَّرَفُ کُلُّ الشَّرَفِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا نے ‖پ کی کوشش پسند فرمائی ‖پ کا ثواب بڑھایا اور پہنچا دیا ‖پ کو بہت اونچے مقام پر کہ جہاں ہر شرف موجود

وَفِی الْغُرَفِ السَّامِیَةِ کَمَا مَنَّ عَلَیْکَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَکَ مِنْ أَهْلِ الْبَیْتِ الَّذِینَ أَذْهَبَ اللهُ

ہے اور ‖پ کو بلند ترین قصر عطا فرمایا ہو جیسا کہ اس نے پہلے بھی ‖پ پر احسان کیا اور ‖پ کو اہلبیت میں قرار دیا کہ جن سے خدا نے ہر ناپاکی کو دور رکھا

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیراً، صَلَواتُ اللهِ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ وَرِضْوانُهُ فَاشْفَعْ أَیُّهَا

اور انہیں پاک و پاکیزہ رکھا% پاکیزہ رکھنے کا حق ہے خدا کا درود ہو آپ پر اسکی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں اور خوشنودی پس میری سفارش کریں اے

السَّیِّدُ الطَّاهِرُ إِلی رَبِّکَ فِی حَطِّ الْاَثْقالِ عَنْ ظَهْرِی وَتَخْفِیفِها عَنِّی وَارْحَمْ ذُلِّی وَخُضُوعِی

سید پاک اپنے رب سے تا کہ وہ میری پشت سے گناہوں کا بوجھ اتارے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے اور رحم کریں میری ذلت و عاجزی پر جو ‖پکے اور ‖پ کے

لَکَ وَلِلسَّیِّدِ أَبِیکَ صَلَّی اللهُ عَلَیْکُما. پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: زادَ اللهُ فِی شَرَفِکُمْ فِی

والد بزرگوار کے سامنے کی ہے خدا رحمت کرے ‖پ دونوں پر اضافہ کرے خدا ‖پ کے شرف میں یوم

الْاَخِرَةِ کَمَا شَرَّفَکُمْ فِی الدُّنْیا وَأَسْعَدَکُمْ کَما أَسْعَدَ بِکُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّکُمْ أَعْلامُ الدِّینِ وَنُجُومُ

‖خرت میں جیسا کہ شرف بخشا اس نے ‖پکو دنیا میں اور سعادت بخشے جیسی ‖پ کو یہاں سعادت بخشی میں گواہی دیتا ہوں کہ ‖پ دین کے پرچم اور

الْعالَمِینَ، وَالسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ. اسکے بعد دیگر شہداء کی طرف رخ کرے اور کہے: اَلسَّلامُ

جہانوں کے ستارے ہیں اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔ سلام

عَلَیْکُمْ یَا أَنْصارَ اللهِ، وَأَنْصارَ رَسُولِهِ، وَأَنْصارَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ وَأَنْصارَ فاطِمَةَ وَأَنْصارَ الْحَسَنِ

ہو تم سب پر اے خدا کے حامیو اس کے رسولؐ کے مدد گار علیؑ ابن ابی طالبؑ کے طرفدار سیدہ فاط*ہؑ کے خادمو اور حسنؑ و

وَالْحُسَیْنِ وَأَنْصارَ الْاِسْلامِ، أَشْهَدُ أَنَّکُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَجاهَدْتُمْ فِی سَبِیلِهِ فَجَزاکُمُ اللهُ عَنِ

حسینؑ کا ساتھ دینے والو اور اسلام کی حمایت کرنے والو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے خدا کی خاطر خیر خواہی کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا پس خدا جزا دے

الْاِسْلامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزاءِ، فُزْتُمْ وَاللهِ فَوْزاً عَظِیماً، یَا لَیْتَنِی کُنْتُ مَعَکُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِیماً،

‖پکو اسلام و اہل اسلام کیطرف سے بہترین جزا قسم بخدا کہ تم سب بڑی کامیابی حاصل کر گئے ہو اے کاش کہ میں بھی تمہارے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْياءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ، أَشْهَدُ أَنَّكُمُ الشُّهَداءُ وَالسُّعَداءُ وَأَنَّكُمُ الْفائِزُونَ فِي

پالیتا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم سب اپنے رب کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم شہید ہو ورخوش بخت ہو اور بے شک تم لوگ بڑے

دَرَجاتِ الْعُلى وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ.

ابلند درجوں تک پہنچے ہوئے ہو اور سلام ہو تم سب پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف چلا جائے وہاں نماز زیارت بجا لائے اور پھر اپنے لیے اپنے والدین اور مومن بھائی بہنوں کیلئے دعائیں مانگے۔ یاد رہے کہ سید ابن طاؤسؒ نے حضرت علی اکبرؑ اور دیگر شہدا کیلئے ایک اور زیارت نقل کی ہے جس میں ان کے نام ذکر ہوئے ہیں لیکن ہم نے بغرض اختصار اور مذکورہ زیارت کی شہرت عام کے پیش نظر اسے یہاں نقل نہیں کیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com